السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی کہتا ہے کہ عربی کا مطلب کوئی اردو میں بیان کرے تو وہ مطلق کافر ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عربی کا مطلب اردو میں بیان کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید کے ترجمے فارسی۔ اردو۔ میں کئے گئے ہیں۔ اس لئے ایسا شخص مولوی نہیں معلوم ہوتا ہے۔

شرفیہ

اس مولوی سے پوچھنا چاہیے کہ تونے قرآن وحدیث کا مطلب کس سے پڑھ کر معلوم کیا ہے۔ یا نہ۔ اگر ابا کل معلوم ہی کیا او تونے خود ہی سمجھ لیا ہے تو کس طرح کیا تو نبی ہے۔ اگر کہے ہاں تو وہ جھوٹا ہے۔ اگر نہیں معلوم کیا تو وہ خود جاہل مطلق ہے۔ اس کی بات کا اعتبار نہیں وہ قرآن وحدیث مدائل شرعیہ کسی کو بتاتا ہے یا نہ اگر بتاتا ہے تو کس زبان میں کن کو سمجھاتا ہے۔ نیز کفر بتانے کی کیا دلیل ہے۔ قرآن شریف میں ہے۔تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ١١٠ سورة آل عمران

بس ایسا شخص ہی جاہل مطلق ہے۔ افسوس ہی کے حق میں ہے۔

ایں کہ مہ مینی خلاف آدم اند نیست آدم ایں خلاف آدم اند

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص351

محدث فتویٰ